This question paper contains 4+2 printed pages]

Your Roll No.......................

514

B.A. (PROGRAMME)/II/III **B**

(Language Course)

URDU LANGUAGE (B)—Paper II

(Admission of 2005 and onwards)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک حصے کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۱۵

(الف)

میں یقیناً یہ کہتا رہا ہوں کہ ہمارے فرض کے سامنے دو ہی راہیں ہیں گورنمنٹ ناانصافی اور حق تلفی سے باز آجائے۔ اگر باز نہیں آسکتی تو مٹادی جائے۔ میں یہ نہیں جانتا کہ اس کے سوا اور کیا

P.T.O.

کہا جا سکتا ہے؟ یہ تو انسانی عقائد کی اتنی پرانی سچائی ہے کہ صرف پہاڑ اور سمندر ہی اس کے ہم عمر کہے جا سکتے ہیں۔ جو چیز بری ہے اسے یا تو درست ہو جانا چاہئے، یا مٹ جانا چاہئے تیسرے بات کیا ہو سکتی ہے؟ جب کہ میں اس گورنمنٹ کی برائیوں پر یقین رکھتا ہوں تو یقیناً یہ دعا نہیں مانگ سکتا کہ وہ درست بھی نہ ہو اور اس کی عمر بھی دراز ہو۔

(ب)

انھی دنوں جبکہ مس مردولا سارا بھائی، ہند اور پاکستان کے درمیان اغوا شدہ عورتیں تبادلے میں لائیں تو محلہ ملا شکور کے کچھ آدمی انہیں پھر سے بسانے کے لئے تیار ہو گئے۔ ان کے وارث شہر سے باہر چوکی کلاں پر اُن سے ملنے کے لئے گئے۔ مغویہ عورتیں اور ان کے لواحقین کچھ دیر ایک دوسرے کو دیکھتے رہے اور پھر سر جھکائے اپنے اپنے برباد گھروں کو پھر سے آباد

کرنے کے کام پر چل دیے۔ رسالو اور نیکی رام اور سندر لال بابو کبھی ''مہندر سنگھ زندہ باد'' اور کبھی ''سوہن لال زندہ باد'' کے نعرے لگاتے ---- اور وہ نعرے لگاتے رہے حتیٰ کہ ان کے گلے سوکھ گئے۔

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک حصّے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے: ۱۵

(الف)

خلق کہتی ہے جسے دل ترے دیوانے کا
ایک گوشہ ہے یہ دنیا اسی ویرانے کا

اِک معمّہ ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا
زندگی کاہے کو ہے، خواب ہے دیوانے کا

مختصر قصہء غم یہ ہے کہ دل رکھتا ہوں
رازِ کونین خلاصہ ہے اس افسانے کا

وحدت حسن کے جلووں کی یہ کثرت اے عشق

دل کے ہر ذرّے میں عالم ہے پری خانے کا

ہم نے چھانی ہیں بہت دیر و حرم کی گلیاں

کہیں پایا نہ ٹھکانا ترے دیوانے کا

(ب)

ڈرتے ڈرتے دمِ سحر سے

تارے کہنے لگے قمر سے

نظارے رہے وہی فلک پر

ہم تھک بھی گئے چمک چمک کر

کام اپنا ہے صبح و شام چلنا

چلنا چلنا مدام چلنا

بیتاب ہے اس جہاں کی ہر شے

کہتے ہیں جسے سکوں، نہیں ہے

رہتے ہیں ستم کشِ سفر سب

تارے، انساں، شجر، حجر سب

ہوگا کبھی ختم یہ سفر کیا؟

منزل کبھی آئے گی نظر کیا؟

۳۔ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون تحریر کیجئے: ۱۵

(الف) انٹرنیٹ کے فائدے اور نقصانات

(ب) تیوہاروں کی اہمیت

(ج) میرا پسندیدہ شاعر

۴۔ مندرجہ ذیل میں سے تین کی تعریف بیان کیجئے اور مثالیں بھی دیجئے: ۱۵

تشبیہ، استعارہ، تجاہل عارفانہ، غزل، تلمیح۔

۵۔ مضمون ''بری شاعری کے نقصانات'' میں مصنف نے کن کن نقصانات کی طرف اشارے کیے ہیں۔ وضاحت کیجئے۔ ۵

یا

مضمون ''آگ'' کا خلاصہ اپنی زبان میں قلمبند کیجئے۔

۶۔ نظم ''کسان'' کا خلاصہ اپنی زبان میں قلمبند کیجئے۔ ۵

یا

''لاجونتی'' کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیجئے۔

۷۔ شاد عظیم آبادی کی شاعرانہ عظمت بیان کیجئے۔ ۵

یا

فانی کی غزلیہ شاعری کی اہم خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔